© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

فاروق احمد حسینوی ☆

اِدارہ کلیۃ القرآن الکریم ......ایک تعارف

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، جو نہ صرف آخری آسمانی کتاب اور شرائع من قبلنا کی ناسخ کتاب ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے جن وانس کی رشدوہدایت اور رفعت وبلندی کی ضامن ہے۔ قرآن کریم ایسی شان وشوکت کی حامل کتاب ہے کہ جس کی محض تلاوت ہی روح کو تسکین، قلب کو قرار، جسم اور بدن کو راست بازی سے مزین کرکے اصابتِ عمل اور صراطِ مستقیم پر گامزن کردیتی ہے اور قاری کو لامحدود اور بے انتہا اجروثواب کی مالک بنادیتی ہے۔ یہ امتیاز اس وقت حاصل ہوتا ہے جب تلاوتِ قرآن تجوید وقراءات کے اُصول وقواعد کے مطابق ہوتی ہے اور قاری کو قراءات قرآنیہ کے تنوع کا علم ہونے کے ساتھ ساتھ الفاظ ومعانی قرآن کا علم ہوتا ہے۔

دوسری طرف نام نہاد دانشوروں، روشن خیال لوگوں اور مستشرقین کے غلط نظریات کے زیر اثر بعض لوگوں کی طرف سے علم تجوید وقراءات پر بے بنیاد اعتراضات کی مدلل تردید کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ ایک طرف 'قاری غیر عالم' اور دوسری طرف 'عالم غیر قاری' کا تصور رواج پاچکا ہے، جس تصور نے ایک طرف قاری کی اہمیت وحیثیت کو کافی حد تک کم کیا ہے، تو دوسری طرف تجوید وقراءات سے ناواقف علماء کو بجائے متنوع قراءات کے معجزۂ قرآنی کے دفاع کرنے کے، خود شکوک وشبہات میں مبتلا کررکھا ہے۔

ان تمام امور سے قطع نظر برصغیر پاک وہند میں روایت حفص چونکہ رواج پذیر ہے اور عوام تو عوام، خواص بھی دیگر روایتوں اور قراءتوں سے واقفیت نہیں رکھتے، حالانکہ بطور قرآن ان قراءات کا علم ہونا انتہائی ضروری ہے اور عقیدہ مسلم سے اس کے گہرے تعلق کے باوجود لاعلمی کی وجہ سے اس سے متعلق شبہات کا شکار ہوجانا انتہائی تکلیف دہ امر ہے۔ حالات کے اس دہانے پر اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ ایک ایسے ادارے کا آغاز کیا جائے، جو مذکورہ بالا تمام اَہداف ومقاصد کے حصول اور ان کو بطریق اَحسن پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے نمایاں کردار ادا کرے۔

ادارہ کلّیۃ القرآن الکریم کا آغاز

ادارہ کلّیۃ القرآن الکریم کا آغاز واجرا یوں ہوا کہ ۲؍رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ بمطابق ۱۹مارچ ۱۹۹۱ء بروز منگل مشہور ومعروف عالم دین وعظیم سکالر حافظ عبدالرحمٰن مدنی حفظہ اللہ، مہتمم جامعہ لاہور الاسلامیہ ورئیس مجلس التحقیق الاسلامی کی زیرصدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں یہ طے پایا کہ آئندہ تعلیمی سال سے جامعہ لاہور الاسلامیہ کے تحت ایک نئے کلیہ یعنی کلیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیۃ کا آغاز واجرا کردیا جائے۔ اس نئے کلیہ کی مجلس اعلیٰ میں درج ذیل عظیم ہستیاں کو شامل کیا گیا:

① حافظ عبدالرحمٰن مدنی حفظہ اللہ ② حافظ ثناء اللہ مدنی حفظہ اللہ

☆ فاضل کلیۃ الشریعۃ، جامعہ لاہور الاسلامیہ ومجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

③ حافظ محمد یحییٰ عزیز میرمحمدی رحمہ اللہ
④ قاری محمد یحییٰ رسولنگری حفظہ اللہ
⑤ حافظ عبد الغفار اعوان حفظہ اللہ
⑥ قاری محمد اسلم رحمہ اللہ
⑦ قاری نعیم الحق نعیم رحمہ اللہ
⑧ قاری محمد عزیر حفظہ اللہ
⑨ مولانا حافظ عبد الستار حماد حفظہ اللہ
⑩ قاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ
⑪ ڈاکٹر محمد اکرم حفظہ اللہ
⑫ قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ

آج کل کلیہ جس مشاورت کمیٹی کے تحت کام کررہا ہے، اس میں درج ذیل شخصیات شامل ہیں:

① شیخ القراء قاری محمد یحییٰ رسولنگری حفظہ اللہ (اعزازی رئیس کلّیة القرآن الکریم)
② شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ (المشرف العمومی کلیہ)
③ ڈاکٹر حافظ حسن مدنی حفظہ اللہ (وکیل کلّیة القرآن الکریم)
④ ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ (مدیر کلیة القرآن الکریم)
⑤ قاری انس نضر مدنی حفظہ اللہ (عمید القبول والتسجیل کلیہ)
⑥ قاری خالد فاروق حفظہ اللہ (مدیر المکتب کلیة القرآن)
⑦ قاری محمد فیاض حفظہ اللہ (مدیر مدرسة الازہرؒ)

کلیہ کے اَہداف ومقاصد

ادارہ کلّیة القرآن الکریم والعلوم الاسلامیہ کے اغراض ومقاصد اور فوائد وثمرات درج ذیل ہیں:

① داعیان ومبلغین قرآن وسنت کی ایسی بے مثال کھیپ تیار کرنا، جو نہ صرف اپنے آپ کو قرآن وسنت کا متبع اور اِطاعت شعار بنائیں بلکہ اپنے ماحول ومعاشرہ کی عوام کے قلوب واَذہان میں ان علوم کی ضرورت پیدا کریں اور پھر اس ضرورت کو پورا کرنے میں نمایاں کردار ادا کریں، جس سے معاشرہ میں ناخواندگی وجہالت کے پردے چاک ہوتے چلے جائیں اور قرآن وسنت کے علوم ان کے قلوب واَذہان میں جاگزیں ہوجائیں، جس کے آثار ونشانات افراد ومعاشرہ کے اجسام واَجساد پر عملی صورت میں ظاہر ہوں۔

② حاملین قرآن وسنت کے ایسے افراد کی مکمل (Perfect) تیاری، جو مختلف متواتر قراءات قرآنیہ کے منکرین کی نہ صرف مدلل تردید کریں، بلکہ ان منکرین ومسؤلین کو صراطِ مستقیم پر گامزن کریں۔

③ درس نظامی کے ساتھ ساتھ تجوید وقراءات کے علوم وفنون کا مکمل انتظام کرنا تاکہ کلّیة القرآن کے فضلاء نہ صرف عالم دین ہوں، بلکہ علوم تجوید وقراءات کی بھی مکمل دسترس رکھتے ہوں، تاکہ 'قاری غیر عالم' اور 'قاری غیر عالم' کے تصور کا خاتمہ ہوسکے، نیز قراء کا کھویا ہوا وقار بحال ہوسکے۔

④ تحقیقی وتصنیفی اداروں کا قیام عمل میں لانا، تاکہ حالات حاضرہ کے مطابق علمی وتحقیقی تحریریں اور تصانیف وتالیف کو سامنے لایا جائے، جن میں قراءات قرآنیہ پر اعتراضات واشکالات کو زیر بحث لاکر اعتراضات کی مدلل تردید اور اشکالات کو مثبت انداز میں حل کرکے عوام الناس کو قلبی وذہنی سکون واطمینان فراہم کیا جائے۔

⑤ ایک ایسی لائبریری کا قیام عمل میں لایا جائے، جہاں سے ذوق وشوق رکھنے والے علماء وفضلاء علمی لحاظ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

مستفید ہوسکیں۔

⑥ كلِّية القرآن الكريم کے زیراہتمام کیسٹ وسی ڈی لائبریری کی اس حد تک توسیع کی جائے کہ جہاں سے نامور ملکی وغیر ملکی قراء کرام کی تلاوتیں اور معروف علمی شخصیات کے علم تجوید وقراء ات کے دروس حاصل کیے جاسکیں، تاکہ عوام الناس کا رخ موسیقی وبے حیائی سے موڑ کر قرآن وسنت کی طرف کیا جائے۔

کلیہ کا نصاب تعلیم

كلِّية القرآن کا نصاب مختصراً درج ذیل ہے:

- تجويد القرآن
- قراء ت القرآن
- رسم القرآن
- ضبط القرآن
- عدّ آيات القرآن
- توجيه القراء ت
- علم الوقف والابتداء
- تأويل مختلف الآيات
- تاريخ القراء ت والشبهات حولها مع المناقشة والردّ
- ترجمة معاني القرآن
- تفسير القرآن وأصوله
- تاریخ التفسیر
- حدیث واصول حدیث
- حجیت حدیث
- عقائد
- سیرت النبی ﷺ
- فقہ واصول فقہ
- حِكَم التشريع الاسلامی
- تاریخ فقہ
- علم الفرائض
- تاریخ اسلام
- علم نحو
- علم صرف وغیرہ

کلیہ کے اختصاصی نصاب تعلیم کا تفصیلی جائزہ

کلیہ ہذا میں اگرچہ پاکستان میں مروجہ درس نظامی کا نصاب مکمل پڑھایا جاتا ہے، لیکن تخصصاتی پہلو سے امتیازی حیثیت قرآن اور علوم قرآن کو حاصل ہے۔ ذیل میں ہم کلیہ میں درس نظامی کے عمومی نصاب پر اضافہ کیے گئے علوم قرآن (علوم تجوید وقراءات اور علوم التفسیر والمعانی) کا تفصیلی جائزہ پیش کررہے ہیں:

قرآن کی نص سے متعلقہ شامل نصاب علوم

علم تجوید

- تحبير التجويد — از قاری محمد ادریس عاصم حفظہ اللہ
- فوائد مكية — از قاری عبدالرحمٰن مکی رحمہ اللہ
- المقدمة الجزرية — از امام ابن جزری رحمہ اللہ
- تحفة القارى — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- أسهل التجويد (منتخبات) — از قاری محمد یحیٰی رسولنگری حفظہ اللہ
- المرشد (منتخبات) — از قاری اظہار احمد تھانوی رحمہ اللہ
- تحفة القراء (منتخبات) — از قاری محمد یحیٰی رسولنگری حفظہ اللہ
- مکمل قرآن کریم حدر کے ساتھ استاد کو سنایا جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

- قرآن مجید کی مسلسل دو سال منزل کی دہرائی کروائی جاتی ہے۔

علم قراءات

- الشاطبية — از امام ابو القاسم شاطبی رحمہ اللہ
- الدّرة المضيئة — از امام ابن جزری رحمہ اللہ
- المدخل إلى الشاطبية — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- المدخل إلى الدّرة — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- مکمل قرآن مجید کا اجراء بطریق جمع الجمع سبعة و ثلاثة میں کروایا جاتا ہے۔

علم توجیہ القراءات

- قلائد الفكر — از الشیخ صادق القمحاوی رحمہ اللہ
- النحو القرآني — از ڈاکٹر مکی الانصاری حفظہ اللہ

علم رسم القرآن وضبطہ

- الخط العثمانی فی رسم القرآنی — از قاری رحیم بخش پانی پتی رحمہ اللہ
- متن الاعلان مع الشرح المختصر — از امام ابن عاشر رحمہ اللہ والشیخ قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- إرشاد الطالبين — از ڈاکٹر محمد سالم المحیسن رحمہ اللہ

علم الفواصل

- ہدایات رحیم — از قاری رحیم بخش پانی پتی رحمہ اللہ
- الفرائد الحسان — از علامہ عبد الفتاح القاضی رحمہ اللہ

علم الوقف

- المَدخل إلى علم الوقف — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- تسهيل الاهتداء — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ

بعض دیگر علوم سے متعلق کتب

- المدخل إلى علم التحريرات — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- اتحاف البرية — از علامہ علی خلف الحسینی رحمہ اللہ
- رسالہ المقنع فی التکبیرات — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- شفاء المرتحل فی الحال والمرتحل — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- أبحاث فی قراءات القرآن الكريم — از علامہ عبد الفتاح القاضی رحمہ اللہ
- مكانة القراءات عند المسلمين — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- علم القراءات، نشأته وأطواره — از ڈاکٹر نبیل بن ابراہیم حفظہ اللہ
- أثر القراءات فی الفقه الإسلامی (منتخبات) — از ڈاکٹر عبد القوی حفظہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

تفسیر ومعانی قرآن سے متعلقہ شامل نصاب علوم

- ترجمة معانی القرآن (اشرف الحواشی) — از مفتی عبدہ الفلاح رحمہ اللہ
- تفسیر ابن کثیر (منتخبات) — از عماد الدین ابن کثیر رحمہ اللہ
- تفسیر جلالین (منتخبات) — از جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ وجلال الدین محلی رحمہ اللہ
- تفسیر بیضاوی (پہلا پارہ) — از امام بیضاوی رحمہ اللہ
- تفسیر نیل المرام (مکمل) — از نواب صدیق حسن خان رحمہ اللہ

تاریخ تفسیر

- مقدمة ابن تیمیة — از امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ
- الفوز الکبیر — از شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ

مشکل القرآن

- دفع إیهام الاضطراب — از امام محمد امین الشنقیطی رحمہ اللہ

أسباب النزول

- تسهیل الوصول إلی أسباب النزول

قواعد التفسیر

- قواعد التفسیر — از شیخ خالد سبت حفظہ اللہ

مناہج التفسیر

- درایت تفسیری — از حافظ عبد اللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ

اسباب اختلاف المفسرین

- اختلاف المفسرین أسبابه وآثاره — از الشیخ سعود بن عبد اللہ حفظہ اللہ

الاسرائیلیات والموضوعات

- الاسرائیلیات والموضوعات فی کتب التفسیر

تاریخ تفسیر

- التفسیر والمفسرون — از محمد حسین الذہبی رحمہ اللہ

علوم القرآن

- مباحث فی علوم القرآن — از شیخ مناع القطان حفظہ اللہ
- مناهل العرفان (منتخبات) — از عبد العظیم الزرقانی رحمہ اللہ

مطالعة التفاسیر المعاصرة

- التفسیر والمفسرون الحدیث — از شیخ عبد القادر حفظہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

نظام تعلیم

جامعہ میں کلِّیۃ القرآن کے ضمن میں جہاں انتظامی اصلاحات کی جارہی ہیں اور روز بروز انتظامی بہتری کی طرف بڑھایا جارہا ہے وہاں مدیر التعلیم ڈاکٹر حافظ حسن مدنی حفظہ اللہ نظام تعلیم پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ انہوں نے اسے جدید طرز پر ڈھالنے کے لئے مختلف نظام ہائے کار ترتیب دیے ہیں، جن میں نظام داخلہ وخارجہ، نظام حاضری، نظام تعطیلات، نظام امتحان، نظام مکتب (دفتری نظام) شامل ہیں۔ جن کا ذیل میں کچھ جائزہ پیش کیا جاتا ہے:

نظام داخلہ وخارجہ

کلِّیۃ القرآن میں داخلے کی خاص شرائط

① کلیہ میں داخلہ کے متمنی کا حافظ قرآن اور پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔
② کلیہ میں داخلے کے لئے آنے والے طالب علم کا اپنے ہمراہ دو تصاویر، والد یا سرپرست کے شناختی کارڈ کی کاپی، حفظ القرآن کی سند اور پرائمری پاس کا سرٹیفکیٹ لانا ضروری ہے۔
③ کلیہ میں داخلہ کے لئے ضروری ہے کہ متمنی داخلہ اپنے علاقے کی دو معروف شخصیات کا تزکیہ داخلہ فارم کے ساتھ لگائے۔
④ داخلہ انٹرویو کے بعد ہوتا ہے اور اس سلسلے میں کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔

کلیہ میں داخلے کی عام شرائط

متمنی داخلہ کے لئے درج ذیل عمومی شرائط کی پابندی ضروری ہے:

① مہذب اور شرعی لباس وحجامت کا ہونا۔
② نظام ادارہ کی حدود کا ادارہ کے اندر وباہر پابندی کرنا۔
③ نیک چال چلن کا مالک ہونا۔
④ امتحانی قواعد وضوابط کا خیال رکھنا اور تعلیمی اوقات میں کلاس میں حاضری یقینی بنانا۔
⑤ اساتذہ جامعہ کا ادب واحترام اور اپنے ساتھیوں سے اخلاقی رویہ درست رکھنا۔
⑥ دوران تعلیم کسی مذہبی وسیاسی تحریک وتنظیم سے وابستہ نہ ہونا۔
⑦ کلیہ سے اِنقطاعِ تعلق کے وقت اجازت نامہ کا لینا۔

داخلہ کمیٹی

کلیہ کی داخلہ کمیٹی میں درج ذیل شخصیات شامل ہیں:

① شیخ محمد رمضان سلفی حفظہ اللہ (نائب شیخ الحدیث جامعہ ووکیل الجامعہ)
② حافظ انس نضر حفظہ اللہ (عميد القبول والتسجيل كليه)
③ قاری محمد فیاض حفظہ اللہ (مدیر مدرسہ الازہر ومدرس کلیہ)
④ قاری خالد فاروق حفظہ اللہ (مدير المكتب لكلية القرآن)
⑤ حافظ شاکر محمود حفظہ اللہ (مدير المكتب لكلية الشريعة)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

نظام حاضری

کلیہ کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے نظام حاضری میں تجدید کرتے ہوئے کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے۔ اس نظام میں درج ذیل نکات قابل ذکر ہیں:

① تمام کلاسز کے امیروں کو حاضری فائلیں دے دی گئی ہیں۔ تمام اَساتذہ کرام اپنے سبق کی تدریس کے آغاز میں ان فائلوں پر حاضری لگا کر اپنے دستخط کرتے ہیں۔
② ایک پریڈ کی مسلسل ایک ہفتہ غیر حاضری پر نام ادارہ خارج کر دیا جاتا ہے۔
③ بغیر اطلاع ایک ہفتہ غیر حاضری پر نام خارج کر دیا جاتا ہے۔
④ جو طلباء مختلف پریڈز میں غیر حاضر ہوتے ہیں، انہیں یومیہ دفتر میں بلا کر تنبیہ کی جاتی ہے۔
⑤ تعلیمی معیار کی بہتری کے لئے سالانہ امتحان میں حاضری کے سو (۱۰۰) نمبر رکھے گئے ہیں۔

نظام تعطیلات

پہلے سے قائم نظام تعطیلات میں ترمیم کرتے ہوئے اس میں درج ذیل شقوں کا اضافہ کیا گیا ہے:

① اساتذہ وطلباء کی سہولت اور تعلیمی ترقی کے لئے ہر ماہ کے آخری ہفتے میں دو چھٹیاں کی جاتی ہیں۔
② ماہوار چھٹیوں کے علاوہ ہر ماہ میں طلباء ایک چھٹی کرنے کے مجاز ہیں۔ اس طرح سے ایک سال میں طالبعلم کو دس چھٹیاں کرنے کی اِجازت ہے۔
③ ماہوار چھٹیوں کے علاوہ جمعرات کو آدھا دن پڑھائی کے بعد اور جمعہ کو مکمل دن ہفتہ وار چھٹی ہوتی ہے۔
④ مزید برآں موسم گرما میں حسب ضرورت اور رمضان المبارک کا مکمل مہینہ تعطیلات ہوتی ہیں۔

نظام تعلیم ونظام امتحان

جامعہ لاہور الاسلامیہ کے تمام شعبوں، مثلاً كلّية الشريعة، كلّية القرآن، شعبہ تحفيظ القرآن، شعبہ علوم عصریہ وعلوم اجتماعیہ کا مکمل نظام امتحان عصر حاضر کے جدید اِداروں کی طرح کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے، حالیہ نظام تعلیم میں جو چند نئے امور شامل کیے گئے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

سمسٹر سسٹم

کلیہ میں نافذ العمل نظام امتحان کے طریقہ کار میں ترمیم کر کے سہ ماہی سمسٹر سسٹم کا نظام جاری کر دیا گیا ہے۔ تمام سمسٹرز کے امتحانات کے نمبر سالانہ رزلٹ میں شامل کر کے فائنل رزلٹ تیار کیا جاتا ہے۔

ماہوار ٹیسٹ سسٹم

کلیہ کے تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے ۲۰۰۸ء سے ماہوار ٹیسٹ سسٹم کا اجراء ہو چکا ہے، جس کی وجہ سے تعلیمی نتائج میں خاصی بہتری آئی ہے۔

تقدیریں

① ممتاز: ۸۰ فیصد سے ۱۰۰ فیصد
② جید جداً: ۷۰ فیصد سے ۷۹ فیصد تک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

③ جید: ۵۰ فیصد سے ۶۹ فیصد تک
④ مقبول: ۴۰ فیصد سے ۴۹ فیصد تک

نوٹ: شاملِ امتحان تمام مضامین میں چالیس فیصد نمبر حاصل کرنا ہر طالب علم کے لئے ضروری ہیں، ورنہ وہ راسب اور فیل تصور ہوتا ہے، جس کی تادیبی سزا کے بعد اسے دوبارہ ضمنی تحریری امتحان میں شامل کیا جاتا ہے۔

نظام مکتب

کلیہ کا نظام مکتب (دفتری نظام) مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ کردیا گیا ہے، جس کے تحت درج ذیل اقدام ہو رہے ہیں:

① جامعہ کے آغاز سے آج تک جتنے طلباء یہاں سے فارغ ہوکر گئے ہیں یا جامعہ کے کسی بھی شعبہ سے استفادہ کر کے گئے ہیں، ان تمام کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کردیا گیا ہے، تاکہ بوقت ضرورت آسانی رہے۔
② جامعہ کا داخلہ فارم کمپیوٹر پر فل کر کے محفوظ کردیا جاتا ہے، تاکہ بوقت ضرورت اس طالب علم کا ریکارڈ دیکھنے میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔
③ جامعہ کے تمام فضلاء کی اسانید تیار کر کے کمپیوٹرائزڈ کردی گئیں ہیں، تاکہ بوقت ضرورت ان کا حصول آسانی سے ممکن بنایا جاسکے۔

تعلیمی ترقی کے لیے کیے بعض اہم اقدامات

① اَساتذہ کو ان کے ذوق کے مطابق پیریڈ دیا جاتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ سبق مسلسل تین سال پڑھانا ہوگا۔
② خالی پریڈز میں اَساتذہ کی بروقت تعیناتی کی جاتی ہے، تاکہ طلباء کا وقت ضائع نہ ہو۔
③ عصری علوم (معاشیات، سیاسیات وغیرہ) کو باقاعدہ صبح کے اوقات میں دینی تعلیم میں شامل کرلیا گیا ہے۔

کلیہ کے اِمتیازی اوصاف

کلیہ کو کئی اعتبارات سے امتیازی حیثیت حاصل ہے، جن میں چند ایک اَوصاف درج ذیل ہیں:

سٹاف کلیہ

سٹاف کلیہ میں درج ذیل قابل ترین اَساتذہ کی خدمات حاصل ہیں:

حالیہ اَساتذہ کلیہ

① شیخ القراء قاری محمد یحی رسولنگری حفظہ اللہ (سرپرست کلیہ)
② مولانا حافظ عبدالرشید خلیق حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
③ ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
④ قاری مقری فیاض احمد حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑤ قاری انس نضر مدنی حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑥ قاری خالد فاروق حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑦ قاری محمد حسین حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

⑧ قاری عارف بشیر حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن ، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑨ قاری عبدالسلام عزیزی حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن ، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑩ قاری سلمان محمود بڈھیمالوی حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن ، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑪ قاری شفیق الرحمٰن حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن ، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑫ قاری محمد بابر بھٹی حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن ، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑬ قاری نجم الثاقب حفظہ اللہ (سابق متعلم جامعہ لاہور الاسلامیہ)

سابقہ اساتذہ کلیہ

① أستاذ المشائخ تلمیذ خاص قاری عبدالمالک رحمہ اللہ ، قاری عبدالوہاب المکی رحمہ اللہ
② شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
③ قاری محمد عمر رحمہ اللہ (مدیر مدرسہ دارالقراء بی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور)
④ مولانا قاری عبدالحلیم حفظہ اللہ (ریسرچ فیلو دارالسلام ریاض)
⑤ مولانا حافظ عبدالستار حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
⑥ قاری گل محمد حفظہ اللہ (حالیہ مقیم مدینہ منورہ)
⑦ قاری عبدالرزاق ثانی حفظہ اللہ
⑧ قاری احمد یار حقانی حفظہ اللہ
⑨ قاری حبیب الرحمٰن کے ٹی حفظہ اللہ
⑩ قاری عبداللہ رحمہ اللہ

نوٹ: محترم قاری عبداللہ رحمہ اللہ آف فورٹ عباس دورانِ تعلیم ایک ہونہار طالب علم کے طور پر سامنے آئے۔ فراغت کے بعد ان کی خداداد صلاحیتوں کو دیکھ کر جامعہ لاہور الاسلامیہ کی انتظامیہ نے انہیں جامعہ میں ہی تدریسی فرائض کی انجام دہی کے لئے بطورِ استاد مقرر کردیا۔ قاری صاحب رحمہ اللہ حروف کی ادائیگی اور تلفظ کی درستگی میں خصوصی مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے اپنی تدریس کے تھوڑے ہی عرصہ میں اپنے اخلاص اور محنت کے بل بوتے پر نمایاں مقام حاصل کرلیا اور ہر دلعزیز بن گئے ۔ قاری صاحب رحمہ اللہ طلبہ کے تلفظ کی درستگی میں ہمہ وقت مگن رہتے تھے اور ڈیوٹی ٹائم کے علاوہ بھی اضافی اَوقات میں طلبہ کے تلفظ کی درستگی کرواتے رہتے تھے۔ تجوید کے طلبہ اور شاگردوں میں حفظ کی پختگی کے لئے ان کا خصوصی انداز یہ تھا کہ صبح نمازِ فجر سے قبل طلبہ کو اٹھاتے اور ان سے منزل سنتے۔ قاری صاحب رحمہ اللہ ایک مخلص ،ملنسار ،خوش گو اور نظافت پسند انسان تھے۔ انہیں جامعہ میں پڑھاتے ہوئے کم وبیش ایک سال ہی گزرا تھا کہ بیمار ہوگئے اور اسی بیماری میں ہی اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ إنَّا للہ وإنا إلیه راجعون
اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

کلیہ کے نامور اور ممتاز متخرّجین

① قاری صہیب احمد میرمحمدی حفظہ اللہ (مدیر کلیۃ القرآن، بونگہ بلوچاں وفاضل مدینہ یونیورسٹی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

② قاری فیاض احمد حفظہ اللہ (مدیر شعبہ حفظ،کہنہ مشق و مدرس قراءات)
③ قاری انس مدنی حفظہ اللہ (مدیر ماہنامہ 'رشد'، مدیر کلیۃ الشریعۃ، فاضل مدینہ یونیورسٹی)
④ قاری سلمان میر محمدی حفظہ اللہ (مدرس کلّیۃ القرآن، بونگہ بلوچاں)
⑤ ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ (مدیر کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور و مدیر مجلس التحقیق الاسلامی)
⑥ قاری عبید اللہ غازی حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی، انچارج شعبہ علوم القرآن، مکتبہ دار السلام لاہور)
⑦ قاری محمد مصطفیٰ راسخ حفظہ اللہ (ریسرچ سکالر مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور)
⑧ قاری عبد الوحید فورٹ عباسی حفظہ اللہ (حالیہ مقیم ریاض)
⑨ قاری سعید انور حفظہ اللہ (مدیر الفرقان اسلامک انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد)
⑩ قاری محمد حسین حفظہ اللہ (مدرس مادر ادارہ کلّیۃ القرآن ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور)
⑪ قاری خالد فاروق حفظہ اللہ (ناظم مکتب کلّیۃ القرآن وسیکرٹری تحریک تحفظ القرآن والحدیث، لاہرو)
⑫ قاری اختر علی ارشد حفظہ اللہ (انچارج ویب سائٹ: کتاب وسنت ڈاٹ کام ورکن مجلس التحقیق الاسلامی)
⑬ قاری سید محمد علی حفظہ اللہ (چیف ایڈیٹر ماہنامہ الاحیاء، لاہور ورکن ادارہ تحقیق، دار السلام لاہور)
⑭ قاری فہد اللہ مراد حفظہ اللہ (معاون ایڈیٹر ماہنامہ 'میثاق'، وسہ ماہی 'حکمت قرآن' ورکن قرآن اکیڈمی، لاہور)
⑮ قاری محمد صفدر حفظہ اللہ (مدرس کلیۃ القرآن، جامعہ محمدیہ لوکو ورکشاپ ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور)
⑯ قاری محمد عارف بشیر حفظہ اللہ (پاکستان کے ٹی وی وریڈیو کے مشہور قاری ومدرس کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور)
⑰ قاری عبد السلام عزیزی حفظہ اللہ (مدیر معہد القرآن موچی گیٹ لاہور ومدرس کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور)
⑱ قاری سلمان محمود بڈھیمالوی حفظہ اللہ (معروف مشہور قاری، ٹی وی، ریڈیو ومدرس کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور)
⑲ قاری عبد الباسط منشاوی حفظہ اللہ (مدرس کلیۃ القرآن، جامعہ محمدیہ لوکو ورکشاپ، لاہور)
⑳ قاری ریاض احمد حفظہ اللہ (انچارج شعبہ قراءات، جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)
㉑ قاری شعیب عارفی حفظہ اللہ (مدرس کلیۃ القرآن، جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)
㉒ قاری محمود احمد حفظہ اللہ (مدیر ادارہ معہد القرآن، کراچی)
㉓ قاری نعمان مختار لکھوی حفظہ اللہ (مدیر ادارہ نور الہدیٰ، ٹاؤن شپ، لاہور)

تعلیمی وظائف

تعلیمی معیار کی بہتری کے لئے طلباء جامعہ میں سے حسن کارکردگی دکھانے والوں کے لئے ماہانہ سکالرشپ اور وظائف کا انتظام کیا گیا ہے، جو جامعہ کے تمام شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے ہونہار طلباء کے لئے عرصہ ڈیڑھ سال سے جاری ہیں۔ ان وظائف کا طریقہ کار یہ ہے کہ کلیہ کے طلباء کو وظائف کے حصول کے لئے ۸۵ فیصد نمبر، جبکہ ثانویہ کے طلباء کے لئے ۹۰ فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔ ایسے طلبہ کو ماہوار وظیفہ پانچ سو (۵۰۰) روپے ملتا ہے۔

خصوصی وظائف

۲۰۰۸ء میں تعلیمی سال کے آغاز میں رئیس الجامعہ حافظ عبدالرحمٰن مدنی حفظہ اللہ نے طلباء کو خطاب کرتے ہوئے اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

بات کی نصیحت کی کہ وہ نئے تعلیمی سال کو نئے عزائم (new year rezolution) کے ساتھ شروع کریں اور تعلیمی معیار کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں اور ساتھ ہی یہ اعلان کیا کہ اس سال سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے چار طلباء کو عمرے کے ٹکٹ دیئے جائیں گے، جبکہ مکمل ادارہ میں پہلی پوزیشن لینے والے ایک طالبعلم کو حج کا ٹکٹ دیا جائیگا۔ جامعہ کے اس تاریخ ساز اعلان پر عمل درآمد کرتے ہوئے کلیہ کے ہونہار اور تعلیمی لحاظ سے بہترین کارکردگی دکھانے والے تین خوش نصیب طلباء کو عمرہ اور ایک سعادت مند طالب علم کو حج کا ٹکٹ دیا گیا، جو دیدار حرمین شریفین کی سعادت حاصل کر چکے ہیں، جبکہ ایک طالبعلم نے اپنی بعض مجبوریوں کی وجہ سے اپنے عمرہ کے ٹکٹ کو ادارہ کو درخواست دے کر مؤخر کروالیا۔ جن چار طلبہ نے عملاً یہ سعادت کی ان کے نام درج ذیل ہیں:

① حافظ عبدالمنان (کلاس ثانیہ کلِّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

② قاری عبدالباسط (کلاس رابعہ کلِّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

③ حافظ محمد زبیر (کلاس ثانیہ کلِّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

④ حافظ احسان الٰہی ظہیر (کلاس ثالثہ کلِّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

پہلے طالبعلم کو حج کا اور باقی تین طلبہ کو عمرہ کے ٹکٹ جاری کیے گئے۔ پانچویں طالبعلم حافظ عبد الماجد ہیں، جو عنقریب اپنے ٹکٹ کو حاصل کر کے عمرہ کرنے والے ہیں۔

یاد رہے کہ مذکورہ بالا پانچ خصوصی وظائف مستقل بنیادوں پر جاری وساری ہو چکے ہیں، چنانچہ اس سال بھی رئیس الجامعہ حافظ مدنی حفظہ اللہ نے دوبارہ انہی انعامات کا بار بار متعدد نشستوں میں اعلان کر رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور باقی انتظامیہ کو ان کاوشوں پر اجر عظیم عطاء فرمائے۔ (آمین)

سالانہ مقابلے

جیسا کہ جامعہ میں ۲۰۰۸ء سے سمسٹر سسٹم کا اِجراء کیا گیا ہے، گویا ایک سال میں چار سمسٹرز ہوتے ہیں۔ اسی حساب سے ہر سمسٹر میں غیر نصابی طور پر طلبہ میں علمی ذوق پروان چڑھانے کے لیے طلباء جامعہ کے مابین مختلف مضامین میں چار مقابلے منعقد ہوتے ہیں، جن کی نوعیت یوں ہے:

① **پہلا مقابلہ:** گرائمر کا ہوتا ہے جس میں علم نحو وصرف کی مختلف کتب شامل ہیں۔

② **دوسرا مقابلہ:** حفظ القرآن وقراءات کا ہوتا ہے۔

③ **تیسرا مقابلہ:** حفظ حدیث اور مطالعہ حدیث کا ہوتا ہے۔

④ **چوتھا مقابلہ:** علم اصول کا ہوتا ہے جس میں عقیدہ، اصول حدیث، اصول فقہ اور اصول تفسیر وغیرہ علوم شامل ہیں۔

مذکورہ بالا مقابلوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء میں بھاری انعامات تقسیم کیے جاتے ہیں، جس کے باعث تمام طلباء پڑھائی میں دلچسپی لیتے ہیں اور سالانہ تعلیمی نتائج میں کافی حد تک بہتری دکھائی دیتی ہے۔

انٹرنیشنل یونیورسٹی سے الحاقات اور داخلے

جامعہ لاہور الاسلامیہ کے دیگر بین الاقوامی یونیورسٹیوں سے الحاقات اس جامعہ کی تعلیمی حسن کارکردگی کی علامت ہیں، جن کی بناء پر کلیہ کے طلباء کے مختلف بین الاقوامی یونیورسٹیوں میں ہر سال داخلے ہوتے ہیں اور طلباء اپنی علمی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

پیاس کو بجھانے کے لئے مختلف انٹرنیشل یونیورسٹیوں کا رخ کرتے ہیں۔ بعدازاں بالعموم دنیا کے اطراف واَ کناف اور بالخصوص پاکستان کی عوام کوعلم تجوید وقراءت و دیگر علوم شرعیہ سے روشناس کرتے ہیں۔

ادارہ کلیہ القرآن الکریم کے وہ طلباء جوانٹرنیشل یونیورسٹیوں سے قبل ازیں استفادہ کر چکے ہیں یا بعض وہ طلبہ جو آج کل بھی ان یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں، ان کے اسماء درج ذیل ہیں:

① قاری صہیب احمد حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
② قاری انس مدنی حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
③ قاری عبیداللہ غازی حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
④ قاری رضوان رفیق (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)
⑤ قاری احمد صدیق (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)
⑥ قاری محمد ابراہیم (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)
⑦ قاری امیر حمزہ (زیر تعلیم ریاض یونیورسٹی)
⑧ قاری نوید قصوری (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)
⑨ قاری رمضان بٹ (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)
⑩ قاری بنیامین نجم (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)
⑪ قاری یحییٰ خالد (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)

محافل حسن قراءات میں قراءِ کلیہ کی شرکت

قومی و بین الاقوامی محافل حسن قراءات میں اساتذہ کلیہ کی شرکت وشمولیت محافل حسن قراءت کی رونق کو دوبالا کردیتی ہے۔ پاکستان میں کہ کوئی محفل قراءت اساتذہ کلیہ کے بغیر بے رونق نظر آتی ہے، بلکہ اکثر مشاہدہ کیا جاتا ہے کہ اہل حدیث مکتبہ فکر کی کوئی بھی محفل ہو، نمایاں تمام قراء کلیہ ہذا سے تعلق رکھنے والے اساتذہ یا طلبہ ہوتے ہیں۔ راقم اِن کی اس قسم کی تمام کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے، بالخصوص قاری عارف بشیر حفظہ اللہ، قاری عبدالسلام عزیزی حفظہ اللہ اور قاری سلمان بڈھیمالوی حفظہ اللہ مختلف محافل میں نمایاں کردار ادا کرنے والوں میں شامل ہیں۔

مجھے یاد پڑتا ہے کہ جب ۲۰۰۷ء میں امام کعبہ الشیخ عبدالرحمٰن سدیس حفظہ اللہ پاکستان تشریف لائے اور وزیراعلیٰ ہاؤس میں امام کعبہ حفظہ اللہ کے لئے دعوت کا اہتمام کیا گیا، تو اس میں کلیہ ہذا کے استاد محترم قاری عبدالسلام عزیزی حفظہ اللہ کو بھی مدعو کیا گیا۔ وہاں انہیں تلاوت کا موقع ملا تو انہوں نے اس قدر پرسوز آواز اور لحن داؤدی میں تلاوت کلام پاک فرمائی کہ عوام تو در کنار امام کعبہ قاری عبدالرحمٰن سدیس حفظہ اللہ بھی قاری عبدالسلام حفظہ اللہ کو 'شریم ثانی' کا لقب دینے پر مجبور ہوگئے۔ یہ کلیہ کے لئے بڑے اعزاز کی بات ہے، جو تاریخ کے سنہری اوراق میں لکھنے کے قابل ہے۔ تاہم قراءات میں ایک اور مشہور نام جناب قاری عبدالباسط منشاوی حفظہ اللہ کا بھی ہے۔ یاد رہے کہ قاری صاحب حفظہ اللہ بھی کلّیۃ القرآن الکریم کے شعبہ تجوید کے فضلاء میں سے ہیں اور آج کل کلّیۃ القرآن، لوکو ورکشاپ میں مشاق ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

كلِّية القرآن الكريم کے متعلقہ ادارے

رئیس جامعہ لاہور الاسلامیہ حافظ عبد الرحمٰن مدنی ﷾ کے بھرپور تعاون اور شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی ﷾ کی جگر پاش کاوشوں اور محنتوں کا نتیجہ عرصۂ پندرہ سال میں یوں سامنے آیا ہے کہ كلِّية القرآن الكريم، جامعہ لاہور الاسلامیہ کے فضلاء نے اسی نصاب کو، جو کہ مادرادارہ كلِّية القرآن الكريم میں تشکیل دیا گیا تھا، لے کر پاکستان کے مختلف علاقوں میں نئے ادارے تشکیل دیئے ہیں۔ ان نمایاں اداروں کا نام اور اس میں پڑھانے والے متعدد فضلاء جامعہ لاہور الاسلامیہ کا مختصر تعارف ذیل میں پیش کیا جارہا ہے:

كلِّية القرآن الكريم والتربية الاسلامية، مرکز البدر، بونگہ بلوچاں

اس ادارہ کے ذمہ داران اور اَساتذہ درج ذیل ہیں:

① استاد القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی ﷾ (سرپرست وروح رواں تحریک كلِّية القرآن الكريم)
② قاری مقری صہیب احمد میر محمدی ﷾ (فاضل كلِّية القرآن الكريم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
③ قاری مقری سلمان احمد میر محمدی ﷾ (فاضل كلِّية القرآن الكريم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
④ شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم بھٹی ﷾ (فاضل كلِّية الشريعة، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑤ شیخ الحدیث مولانا اجمل بھٹی ﷾ (فاضل كلِّية الشريعة، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑥ قاری عبد الرشید (فاضل كلِّية القرآن الكريم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑦ قاری عبد الرؤف (فاضل كلِّية القرآن الكريم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑧ قاری فیصل محمود (فاضل كلِّية القرآن الكريم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑨ قاری عبد الرزاق عاجز (فاضل كلِّية القرآن الكريم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑩ قاری مصعب مدنی (سابق متعلّم كلِّية القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

كلِّية القرآن، جامعہ سلفیہ فیصل آباد

اس ادارہ کو درج ذیل اَساتذہ کی خدمات حاصل ہیں:

① قاری ریاض احمد (سابق متعلّم كلِّية القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
② قاری محمد شعیب عارفی (فاضل كلِّية القرآن الكريم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

كلِّية القرآن، جامعہ محمدیہ لوکوورکشاپ

ادارہ ہذا درج ذیل اساتذہ کا مرہون منت ہے:

① قاری زاہد محمود (فاضل كلِّية القرآن الكريم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
② قاری محمد صفدر (سابق متعلّم كلِّية القرآن الكريم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
③ قاری اختر فاروق (فاضل كلِّية القرآن الكريم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
④ قاری عبد الباسط منشاوی (سابق متعلّم كلِّية القرآن الكريم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

یاد رہے کہ جامعہ محمدیہ لوکو ورکشاپ کے شعبہ کلّیۃ القرآن کے آغاز میں جامعہ لاہور الاسلامیہ کی طرف سے قاری محمد حسین حفظہ اللہ نے بہت سی خدمات سرانجام دیں، بلکہ ادارہ کے آرگن 'صوت الحق' کے مدیر بھی رہے ہیں۔ عرصہ پانچ سال وہاں کام کرتے ہوئے کلّیۃ القرآن کامیاب قیام کے بعد واپس مادر ادارہ کلّیۃ القرآن الکریم میں آج کل خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ معہد القرآن لاہور

کلّیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیہ کے متعلقہ اداروں میں سے ایک ادارہ 'مدرسہ معہد القرآن' کے نام سے موچی گیٹ لاہور میں قائم ہے، جس ادارے میں بالخصوص علم تجوید اور بالعموم حفظ القرآن کی تعلیم کا بہترین انتظام کیا گیا ہے۔ 'معہد القرآن الکریم' میں علم تجوید کا نصاب مادر ادارہ کلّیۃ القرآن سے اخذ کردہ ہے اور اساتذہ فضلاء کلیہ ہی میں سے ہیں۔ مدرسہ معہد القرآن کے اساتذہ اور ذمہ دران کے نام درج ذیل ہیں:

① قاری عبد السلام عزیزی حفظہ اللہ (مدیر مدرسہ معہد القرآن الکریم ومشاق مادرہ ادارہ کلّیۃ القرآن الکریم)
② قاری عبد الرؤف عادل حفظہ اللہ (فاضل کلّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور)

مدرسہ معہد القرآن کراچی

کلّیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیہ کے متعلقہ اداروں میں سے 'مدرسہ معہد القرآن، کراچی' ایک منفرد حیثیت کا حامل ادارہ ہے، جس میں کلّیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ کے فاضل قاری محمود احمد حفظہ اللہ آف قصور تدریس علم تجوید وقراءات کی ذمہ داری بطریق احسن سرانجام دے رہے ہیں۔

کلیہ کی تحریکی وتحقیقی نشاطات

تحریک تحفظ القرآن والحدیث

قرآنی علوم وفنون کو عوام الناس تک پھیلانے کیلئے اوران کے فروغ ونشرواشاعت کے لیے کلّیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیۃ کے تحت ۱۹۹۸ء میں ایک تحریک اور تنظیم 'جمعیۃ تحفظ القرآن والحدیث' کے نام سے استاد القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ کے زیرنگرانی شروع کی گئی، جس کے پیچھے کئی ایک مقاصد کارفرما تھے، جن میں سے اہم ترین یہ ہیں:

① محافل حسن قراءات کا انعقاد
② علم تجوید وقراءات کی عوام الناس تک اشاعت
③ قرآن کریم کی مختلف قراءات کو پاکستان میں متعارف کرانا
④ عالمی شہرت یافتہ قراء کرام کی تلاوت پر مبنی کیسٹ اور سی ڈیز لائبریری کا قیام
⑤ علم تجوید وقراءات پر مبنی کتب لائبریری کا قیام

جمعیۃ تحفظ القرآن والحدیث کے اجلاس

۱۹۹۸ء سے ۲۰۰۹ء تک کے دورانیے میں 'جمعیۃ تحفظ القرآن والحدیث' کے تین اجلاس منعقد ہو چکے ہیں:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

پہلا اجلاس ۲۰۰۶ء میں، دوسرا اجلاس مورخہ ۲۲؍جولائی ۲۰۰۷ء میں کلّیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ (مرکز البدر بونگہ بلوچاں) میں استاذ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی ﷾ کے زیر سرپرستی ہوا اور تیسرا اجلاس ۲؍دسمبر بروز اتوار کو مادر ادارہ کلّیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ کے ہیڈ آفس ۹۹/جے بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور میں استاذ القراء قاری محمد یحیٰ رسولنگری ﷾ کی زیر سرپرستی منعقد ہوا، جہاں 'جمعیۃ تحفظ القرآن والحدیث' کے ارتقاء کیلئے آئندہ کا لائحہ عمل فراہم کیا گیا۔

ادارہ بحوث قرآنیہ

ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی ﷾ (مدیر مجلس التحقیق الاسلامی و مدیر کلّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور) کی شب و روز کاوشوں کے سبب مجلس تحقیق الاسلامی کے تحت 'ادارہ بحوث قرآنیہ' کا اجراء عمل میں لایا گیا ،جس میں درج ذیل حضرات اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں:

① قاری محمد فیاض ﷾ ② قاری انس مدنی ﷾ ③ حافظ محمد مصطفیٰ راسخ ﷾
④ قاری اختر علی ارشد ﷾ ⑤ قاری محمد حسین ﷾ ⑥ قاری فہد اللہ مراد ﷾
⑦ قاری شفیق الرحمٰن ﷾ ⑧ قاری محمد صفدر ﷾ ⑨ قاری خالد فاروق ﷾
⑩ قاری محمد عمر فاروقی ﷾ ⑪ قاری عبدالوحید ساجد ﷾

'ادارہ بحوث قرآنیہ' کے تحت علم قراءات سے متعلق متعدد علمی و تحقیقی پراجیکٹ شروع کیے گئے ہیں، جن کی مکمل تفصیل ''جمعیت تحفظ القرآن والحدیث' کے تیسرے اجلاس کی رپورٹ''، کے ضمن میں دیکھی جا سکتی ہے۔ یہاں ان کاموں کا بالاجمال ذکر کیا جارہا ہے۔

- جمع کتابی کے حوالے سے ۱۶ عدد غیر متداول روایات کی طباعت کا عالمی مشروع
- قرآن کریم کی متعدد قراءات میں ریکارڈنگ کا جمع صوتی کے نام سے عالمی پروگرام
- علم تجوید وقراءت کے متنوع موضوعات پر مضامین اور عربی تحریروں کے تراجم
- علم تجوید وقراءت پر مستقل کتب لکھوانا اور مفید کتب کے تراجم
- کیسٹ اور سی ڈیز لائبریری کا قیام

فضلائے کلیہ نے حجیت قراءات وغیرہ کے حوالے سے ابھی تک کیا کاوشیں فرمائی ہیں، اس سے واقفیت کے لیے رسالہ ہذا میں 'علم تجوید وقراءات سے متعلق تفصیلی اشاریہ' میں ماہنامہ محدث، ماہنامہ رشد اور ماہنامہ الاحیاء میں شائع ہونے والے مضامین کا ایک جائزہ لیا جاسکتا ہے۔اسی طرح ادارہ بحوث قرآنیہ کے تحت تا حال کتب وتراجم کے سلسلہ میں کیا علمی و تحقیقی کام ہوا ہے، اس کے لیے مجلّہ ہذا میں مطبوع 'جمعیۃ کے سالانہ تیسرے اجتماع کی رپورٹ' ملاحظہ کریں۔

قراءات لائبریری کا قیام

'ادارہ بحوث قرآنیہ' کے تحت علمی و تحقیقی کاموں کی بنیادی ضرورت کتب قراءات کے مصادر کی یہاں دستیابی ہے۔اس ضمن میں ذمہ داران کلّیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیۃ کا اہم قدم محدث لائبریری سے ملحقہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

علم تجوید وقراءات کی کتب پر مشتمل کتب لائبریری کا قیام ہے۔ اس لائبریری کا قیام جدید تقاضوں کے مطابق عمل میں لایا گیا ہے، جس کے لئے ایک الگ حصہ مقرر کردیا گیا ہے، تاکہ اس سے استفادہ کرنے میں آسانی رہے۔

کلیہ کے ثمرات ونتائج

ایک نیا نصاب تعلیم

کلِّیة القرآن الکریم والعلوم الاسلامیة کا آغاز ۱۹۹۱ء میں ہوا۔ اس کے آغاز سے قبل برصغیر پاک وہند کے مختلف مدارسِ دینیہ میں صرف تجوید وقراءات یا صرف درس نظامی کی مختلف کتب پڑھائی جاتی تھیں، اس حوالے سے کوئی خاص نصاب مقرر نہ تھا۔ کلِّیة القرآن کے مؤسسین اور اساتذہ نے عام روایت سے ہٹ کر جو ایک منفرد نصاب تشکیل دیا، وہ الحمد للہ کامیابی حاصل کرچکا ہے، جوکہ مؤسسین کے اخلاص کی جیتی جاگتی مثال ہے۔ اس نصاب کو مختلف درجات کے اعتبار سے ترتیب دے کر پاکستان میں متعارف کرایا گیا، تاآنکہ بانی تحریک شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ کی انتھک کاوشوں ومحنتوں سے اسے وفاق المدارس السّلفیہ میں بھی مقبولیت حاصل ہوچکی ہے۔ آج کل یہ نصاب صرف جامعہ لاہور الاسلامیہ میں مقبول نہیں، بلکہ پاکستان کے بڑے بڑے دینی اداروں نے بھی اس نصاب کو اپنے ہاں جاری کرلیا ہے۔

کلِّیة القرآن، جامعہ لاہور کے پلیٹ فارم سے منظر عام پر آنے والی کتب

عربی مقولہ ہے: 'قیّدوا العلم بالکتابة' یعنی علم کا شکار کتابت کے ذریعے کرو، اسی مقصد کے حصول کے لئے کلیة القرآن الکریم والعلوم الاسلامیة، جامعہ لاہور الاسلامیہ کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ کلِّیة القرآن الکریم کے روح رواں اور اسے انتہائی مراحل تک پہنچانے والی شخصیت استاذ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ جب تک مادر ادارہ کلیہ قرآن میں تدریس کرتے رہے، ان کی کاوشوں سے درج ذیل کتب منظر عام پر آئیں:

① تحفة القاري — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
② تحفة الصبیان — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
③ معین القاري في تجوید کلام الباري — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
④ المدخل إلی علم الوقف والابتداء — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
⑤ المدخل إلی الشاطبیة — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
⑥ المدخل إلی الدرة — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
⑦ المدخل إلی التحریرات — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
⑧ شفاء المرتجل فی تحقیق الحال والمرتحل از الشیخ قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
⑨ مکانة القراءات ونظریة المستشرقین والشبهات حولها از قاری صاحب حفظہ اللہ
⑩ تسهیل الاهتداء فی الوقف والابتداء — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
⑪ المقنع فی التکبیر عند الختم — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ

نوٹ: قاری صاحب کی اس کے علاوہ بھی بعض تالیفی کاوشیں ہیں، جن کا ذکر ان کے انٹرویو کے ضمن میں آئیگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

مقالہ جات

① قراءۃ شاذہ اور تفسیر وفقہ میں اس کے اثرات — از محمد اسلم صدیق حفظہ اللہ
② اختلاف قراءات اور نظریہ تحریف قرآن — از محمد فیروز الدین شاہ حفظہ اللہ
③ رسم عثمانی اور اس کی شرعی حیثیت — از حافظ سمیع اللہ فراز حفظہ اللہ

یاد رہے کہ مذکورہ بالا صاحبانِ مقالہ اپنے مقالہ جات کی تیاری اور مواد کے حصول کے لئے اکثر وبیشتر کلیة القرآن الکریم والعلوم الإسلامیة، جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور کا رخ کرتے رہے۔ پرنسپل کلیہ حفظہ اللہ نے مقالہ جات کی تیاری میں ان حضرات کی کما حقہ راہنمائی اور اصلاح فرمائی، جس کے نتیجے میں انہوں نے اپنے بہترین مقالے تیار کیے اور پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔فل کی ڈگریاں حاصل کیں۔

جمع صوتی

استاد محترم حافظ حمزہ مدنی حفظہ اللہ (مدیر کلّیة القرآن والعلوم الاسلامیة، لاہور) کو اللہ تعالیٰ نے لحن داؤدی سے نوازا ہے۔ استاد محترم حفظہ اللہ کی تلاوت کلام پاک سنتے ہی ایمان میں اضافہ اور قلب میں سکون محسوس ہونے لگتا ہے۔ آپ کویت میں عرصہ دس سال سے نماز تراویح کی امامت فرماتے ہیں۔ استاد محترم کی پرسوز آواز میں ادارہ تسجیلات حامل المسك، الکویت نے دس قراءات اور بیس روایات میں مکمل قرآن کریم ریکارڈ کرکے نشر کیا ہے، جس کا نام "المصحف المرتَّل بالقراءات العشر الصغریٰ" ہے۔ یہ مصحف بیس کیسٹوں پر مشتمل ہے اور ہر کیسٹ میں ایک روایت ہے۔ اس مشروع پر مزید کام جاری وساری ہے، جسے 'جمع صوتی' کا نام دیا گیا ہے۔

مدرسة الازہر (شعبہ حفظ) تابع کلِّیة القرآن الکریم

تعارف

مدرسة الأزہر، جو کہ جامعہ لاہور الاسلامیہ کا ایک شعبہ ہے، ۱۹۹۱ء میں جب کلِّیة القرآن الکریم والعُلوم الإسلامیة کا آغاز کیا گیا، اس سے قبل موجود تھا۔ کلیہ کے افتتاح کے معاً بعد مدرسة الأزہر (شعبہ تحفیظ القرآن) کو کلیہ کے تابع کردیا گیا، تاکہ بچوں کو حفظ قرآن کے ساتھ ساتھ تجوید کے بنیادی اُصول وقواعد سے آگاہ کردیا جائے اور تکمیل قرآن کے ساتھ ہی کلیہ میں داخلہ ہونے کے بعد علم تجوید وقراءات میں خوب استفادہ کرسکیں اور اپنی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو شروع سے ہی بیدار کرتے ہوئے علم تجوید وقراءات میں مہارت پیدا کرسکیں۔

مدرسة الازہر کے ذمہ داران

شعبہ حفظ کی کارگردگی مزید بہتر بنانے کے لیے مدیر کلیہ قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ نے شعبہ حفظ میں براہ راست نگرانی عرصہ ایک سال سے شروع کردی ہے، جس کے نتیجہ میں انتظامی ڈھانچہ کو مضبوط بنانے کے لیے شعبہ کو جہاں صرف پانچ کلاسز تک محدود کردیا گیا، وہاں چیک اینڈ بیلنس کو مضبوط کرنے کے لیے انتظامیہ کو تعلیمی باڈی سے یکسر علیحدہ کرکے مستقل ذمہ داریاں تفویض کردی گئی ہیں۔ شعبہ کا نیا ہیکل تنظیمی عرصہ ایک سال سے یوں کام کررہا ہے:

① نگران مدرسة الازہر — قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

② مدیر مدرسۃ الازھر — قاری محمد فیاض حفظہ اللہ
③ انچارج برائے تعلیمی اُمور — قاری نجم الثاقب حفظہ اللہ
④ انچارج برائے انتظامی اُمور — قاری محمد زبیر حفظہ اللہ

وظائف

شعبہ تحفیظ القرآن کے امتحانات میں حسن کارکردگی کا مظاہرہ کرنیوالے وہ طلبہ جو ۹۰ فیصد سے زائد نمبر لیں ان کے لیے ماہانہ ۳۰۰ روپے وظیفہ مستقل بنیادوں پر جاری کیا جاتا ہے۔

ماہوار جائزہ منزل

شعبہ ہذا سے تعلق رکھنے والے طلباء کی منزل کا ماہوار اساتذہ کلیہ جائزہ لیتے ہیں، جس سے تعلیمی بہتری اور حفظ میں حسن کارکردگی مقصود ہے۔ اس ماہوار امتحان کے انتظامی فرائض قاری نجم الثاقب حفظہ اللہ بخوبی اَدا کر رہے ہیں۔

شعبہ کے نظام مطالعہ میں تبدیلی

قبل ازیں شعبہ میں بعد از مغرب مطالعہ ہوا کرتا تھا، لیکن مدیر کلیہ القرآن نے اوقات مطالعہ میں دوگنا اضافہ کرتے ہوئے بعد از عشاء مطالعہ کا نظام بھی جاری کردیا ہے، جس میں طلبہ پیچھے سے دو دو، تین تین پارے دھرانے کے مکلّف کیے گئے ہیں۔ یہ نظام بھی عرصہ ایک سال سے جاری ہے۔ آج کل جبکہ رات چھوٹی پڑ چکی ہیں، نمازِ عشاء کے بجائے بعد از عصر ڈیڑھ گھنٹہ مطالعہ کا دورانیہ رکھا گیا ہے۔

تعلیمی ترقی کی طرف ایک انتہائی اہم قدم

کلیہ کے شعبہ حفظ القرآن کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے ایک پانچویں کلاس کا اجراء کردیا گیا ہے، جس کی ذمہ داری قاری خلیل الرحمٰن حفظہ اللہ کے پاس ہے۔ یہ کلاس لگانے کا مقصد طلباء کا تجوید وتلفظ، لہجہ اور ناظرہ بہتر سے بہتر بنانا ہے۔ الحمد للہ شعبہ میں حسن صورت اور حسن اداء کے لیے اٹھایا گیا یہ قدم بہترین نتائج برآمد کررہا ہے۔ نئے داخل ہونے والے تمام طلبہ کو سب سے پہلے اس کلاس میں دو تین ماہ لگانے پڑتے ہیں اور ناظرہ، تلفظ اور لہجہ وغیرہ درست ہونے پر ہی اگلی کلاس میں منتقل کیا جاتا ہے۔

اس کے ساتھ ہی مدیر کلیہ قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ کی طرف سے خصوصی حکم یہ صادر کیا گیا ہے کہ پہلے سے چلے آنے والے سبقی ومنزل جائزہ میں مدیر التعلیم شعبہ قاری نجم الثاقب حفظہ اللہ بغیر مخارج وصفات، مدود اور غنہ کے کسی لڑکے کا جائزہ نہیں لیں گے۔ گذشتہ تین ماہ کی مسلسل جدوجہد کے بعد اس اہم فیصلہ پر شعبہ نے عمل کروالیا ہے۔ الحمد للہ تعالی

المختصر کلّیہ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ کی یہی وہ امتیازی خصوصیات ہیں، جو طلباء کو کلیہ میں داخلے پر برانگیختہ کرتی ہیں اور طلباء دور دراز کے علاقوں سے علمی پیاس بجھانے کے لیے کھنچے چلے آتے ہیں اور علم تجوید وقراءۃ سے سیراب ہوکر اس کے فروغ کے لئے ہرممکن کوشش بجالاتے ہیں۔ یہی ادارہ کے ذمہ داران کا مطلوب ومقصود ہے۔ اللہ تعالیٰ ذمہ داران جامعہ وکلیہ کی ان کاوشوں کو شرف قبولیت سے نوازے اور اس دین مشن کو مزید بہتر سے بہتر بنانے کی توفیق دے۔ آمین

——————*

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com